سب سے زیادہ جامع لفظ حکمت ہے انھیں فضائل و کمالات کی شرح ہے اور قرآن و حدیث ان سے بھرپور ہے۔ مولانا کی ذہانت کا یہ کرشمہ ہے کہ وہ سب اصول تبلیغ سے متعلق تین چار آیتوں سے ہی اخذ کر کے انھیں مرتب شکل میں پیش کر دیا ہے۔ بہرحال کتاب دلچسپ اور مفید ہے اور ہر مسلمان کے پڑھنے کے لائق ہے۔

سواطع القرآن :۔ از مولانا سید حمید صاحب امام جامع مسجد دہلی۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۲۱۲ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت ۵/۵۰ پتہ :۔ مولانا سید حمید صاحب امام جامع مسجد دہلی ۶

یہ ایک زیر تجویز سلسلہ کی پہلی جلد ہے جس میں فصاحت و بلاغت اور اُس کے اقسام و انواع اور فن بدیع پر کام کر کے قرآن مجید کے اعجاز پر گفتگو کی گئی ہے۔ اور ضمناً بعض دوسرے مباحث بھی آ گئے ہیں مثلاً قرآن کے اسماء، اُس کے الفاظ اور کلمات کی تعداد۔ نزول کی کیفیت۔ وحی کی حقیقت۔ لوح محفوظ کے احوال وغیرہ۔ کتاب تمام ترفنی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ زبان عربی کے بجائے اُردو ہے۔ اس لئے عوام کے کام کی ہرگز نہیں ہے۔ البتہ عربی مدارس اور یونیورسٹی کے عربی زبان کے طلبا اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں لیکن افسوس ہے۔ کتاب میں جابجا غلطیاں رہ گئی ہیں اور بعض بڑی مضحکہ انگیز ہیں مثلاً ص ۱۱۷ پر عربی شعر نقل کیا گیا ہے

حمامۃ جرعا حومۃ الجندل اسجعی فانت بمرأی من سعادٍ و مسمع

یہ شعر غلط نقل ہوا ہے کیونکہ حمامۃ مؤنث ہے اس لئے انتَ کی تا پر کسرہ ہونا چاہئے پھر سعاد غیر منصرف ہے اس لئے دال کے نیچے تنوین درست نہیں پھر اس شعر کا جو ترجمہ کیا گیا ہے وہ یہ ہے :۔ اسجعی کہتا ہے کہ اے حومۃ جندل کی پتھریلی زمین کا کبوتر سعاد تجھے دیکھتا اور تیری آواز سنتا ہے، حالانکہ اسجعی، کسی شخص کا نام نہیں بلکہ سجع سے مشتق ہے اور کبوتری کو خطاب ہے کہ تو گا۔ پھر "سعاد" کسی مرد کا نام نہیں بلکہ معشوقہ کا نام ہے اور حمامۃ کا ترجمہ کبوتر نہیں۔ کبوتری ہے اور مصرعہ دوم کا صحیح ترجمہ یہ ہوگا کہ اے کبوتری تو ایک ایسی جگہ پر ہے جہاں سے تو میری محبوبہ سعاد کو دیکھ بھی سکتی ہے اور سن بھی سکتی ہے، اسی طرح ص ۵۷ پر عربی کا جو شعر نقل ہوا ہے اُس کا ترجمہ بھی غلط ہے کیونکہ فعل "جفخت" کا فاعل "دلائل" نہیں بلکہ "شیم" ہے اور معنی یہ ہیں کہ "عادات و خصائل جود و شرف حسب و نسب کے دلائل ہیں وہ ان پر ناز کرتے ہیں علاوہ ازیں اسی صفحہ پر "حرب" کے بجائے "حزب" لکھا گیا ہے حرب ایک شخص کا نام تھا، ص ۶۲ پر "سلطان حبش" کے متعلق لکھا ہے کہ وہ سورۂ مریم سنتے ہی ایمان لے آیا، حالانکہ صحیح م یہ ہے کہ اُس نے اسلام قبول نہیں کیا تھا۔ ص ۱۰۲ سطر ۱۸ میں نامر ہو کہ جمع متکلم کا صیغہ ہے اُس کے ساتھ "نحن" ہونا چاہئے نہ کہ "انا" [illegible]

طلبائے عربی کے لئے مفید اور نافع ہوگی۔